REGD. No L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ ۵ رجب ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ

جلد ۴۹/۱۴ ۲۴ فتح ۱۳۳۹ھ ش ۲۴ دسمبر ۱۹۶۰ء نمبر ۲۹۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۳ دسمبر بوقت گیارہ بجے دن

اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔ درد میں بھی افاقہ ہے۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور کی سپیشل ٹرین کے اوقات روانگی

۲۶ دسمبر روانگی لاہور	۳۰ منٹ - ۲ بجکر بعد دوپہر		
بادامی باغ	۳۸ - ۲	شاہدرہ	۴۷ - ۲
مسن کالر	۰ - ۳	قلعہ ستارشاہ	۲۱ - ۳
شیخوپورہ	۵۷ - ۳	چوہڑ کانہ	۲۸ - ۴
بھائیکے	۴۰ - ۴	ڈھاباں سنگھ	۵۹ - ۴
مومن	۱۵ - ۵	سانگلہ ہل	۳۷ - ۵
سالاروالا	۵۰ - ۵	چک جھمرہ	۱۲ - ۷
برج	۳۲ - ۷	چنیوٹ	۲۰ - ۸
ربوہ	۳۸ - ۸		

ضروری اطلاع مورخہ ۲۵ دسمبر کا پرچہ جلسہ سالانہ نمبر ہوگا جس کے بعد جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے پرچہ شائع نہ ہوسکے گا۔ جلسہ کے بعد مورخہ ۳۰ دسمبر کو پرچہ شائع ہوگا۔ انشاء اللہ قارئین مطلع رہیں۔ (مینیجر)

قرآن مجید اپنی ذات میں ایک عالم ہے جس کے مخفی خزانوں کی کوئی انتہاء نہیں

احمدی نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ قرآن میں زیادہ سے زیادہ تدبر کرکے اس کے مخفی خزائن کو نکالیں

مجلس مذاکرۂ علمیہ کے سالانہ اجلاس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کا بصیرت افروز خطاب

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے احمدی نوجوانوں کو نصیحت فرمائی ہے کہ وہ قرآن مجید میں زیادہ سے زیادہ تدبر سے کام لیں اور اس کے مخفی خزانوں کو نکال کر دنیا کے ان علوم جدیدہ کا جو مذہب کے مخالف ہوں مقابلہ کریں۔ حضرت میاں صاحب موصوف کل مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ کے سالانہ اجلاس کے پہلے روز کی نشست میں صدارتی تقریر ارشاد فرما رہے تھے۔ جس کے دوران آپ نے احمدی نوجوانوں کو یہ نصیحت فرمائی۔

مجلس مذاکرہ کے سالانہ اجلاس کی یہ نشست کل چار بجے سہ پہر کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صدارت میں منعقد ہوئی تھی جس میں جامعہ کے اساتذہ کرام و طلبہ اور دیگر کثیر التعداد احباب کے علاوہ، محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج، مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید، مکرم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے بھی شرکت فرمائی۔

حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو جامعہ کے طالب علم ابوطالب صاحب آف مشرقی افریقہ نے کی بعد ازاں مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے "قرآن مجید بمقابلہ دیگر الہامی کتب" کے موضوع پر ایک ٹھوس پُرمغز اور جامع مقالہ پڑھا جس میں آپ نے دیگر الہامی کتب کے بالمقابل قرآن مجید کی دس فضیلتوں پر نہایت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ آپنے ان فضیلتوں سے متعلق متعدد آیات قرآنی سے قرآن کا اپنا دعویٰ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ بعض مستشرقین کے حوالے بھی پیش کئے جن میں قرآن مجید کی بعض فضیلتوں کا اعتراف کیا گیا تھا۔

قرآن مجید کے فضائل میں سے آپ نے قرآن مجید کی عالمگیر اور تمام زمانوں پر حاوی تعلیم، اس کی جامعیت اور اکملیت، تاریخ کی رو سے اس کی ثابت شدہ الہامی حیثیت

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جلسہ سالانہ کا مرکزی لنگر آج شام سے کام شروع کر رہا ہے

باقی دو لنگر بھی کل شام سے کام شروع کردیں گے۔ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ بفضلہ تعالیٰ برابر جاری ہے

ربوہ ۲۳ دسمبر۔ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ ادھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اور ربوہ کی چہل پہل بفضلہ تعالیٰ روز بروز بڑھ رہی ہے۔ آج صبح نو بجے سے اہل ربوہ انتظامات جلسہ سالانہ کے تعلق میں اپنی اپنی مقررہ ڈیوٹی پر حاضر ہوگئے ہیں۔ چنانچہ محلہ دارالصدر کا مرکزی لنگر آج شام سے باقاعدہ کام شروع کر رہا ہے۔ یعنی آج شام سے مہمانوں کے لئے اس لنگر سے کھانے کی تقسیم شروع ہو جائے گی محلہ دارالرحمت اور محلہ دارالعلوم کے لنگر بھی کل مورخہ ۲۴ دسمبر کی شام سے کام شروع کردیں گے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ہر سال جلسہ سالانہ کے انتظامات کو پہلے کی نسبت زیادہ وسیع کرنے اور انہیں زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پہلے جلسہ سالانہ کے تینوں لنگروں کے تنوروں پر کوئی چھت نہ تھی۔ اور کرایہ کے شامیانے لگا کر کام چلانا پڑتا تھا۔ یہ انتظام تسلی بخش نہ تھا۔ اور ہمیشہ ہی اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی تھی۔ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے دارالصدر کے مرکزی لنگر میں تنوروں پر باقاعدہ چھت ڈال دی گئی ہے۔ امید ہے اس کی وجہ سے بہت سہولت رہے گی اسی طرح امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی قیامگاہوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جامعہ احمدیہ کی نئی زیر تعمیر عمارت کا ایک بلاک اس غرض کے لئے استعمال ہوسکے گا۔ خدائی وعدوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی تعداد میں برابر اضافہ ہو رہا ہے اور وسع مکانک کے ارشاد خداوندی کے مطابق نئے مکان تعمیر کرنے کی ضرورت بشدت محسوس ہو رہی ہے۔ ان احباب کو جنہوں نے ربوہ میں قطعات خریدے ہوئے ہیں اور ابھی تک مکانات تعمیر نہیں کئے چاہیئے کہ وہ جلد مکانات تعمیر کرکے اس ارشاد خداوندی پر عمل پیرا ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اجر و ثواب کے مستحق ٹھہریں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی۔
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ، دسمبر ۶۰ء

ربوہ کا تحفہ

احباب جلسہ میں آنے کے لئے بڑے اہتمام سے تیاریوں میں مصروف ہونگے بہت سے احباب تو پہنچ بھی گئے ہیں۔ ہر طرف چہل پہل نظر آتی ہے۔ کچی سڑکوں کی گرد اڑاتی ہوئی گھروں تک پہنچ رہی ہے۔ غلہ منڈی اور گولبازار رونق پر ہیں۔ دکانیں سجائی جارہی ہیں۔ ہوٹلوں والے نئے سازوسامان سے لیس ہو رہے ہیں۔ گھروں میں قلعی ہو رہی ہے۔ مہمانوں کی آمد آمد ہے۔ اکثر وہ احباب جن کے یہاں رشتہ دار ہیں ہفتہ عشرہ سے یہاں آکر ڈیرہ جما چکے ہیں۔

پرسوں اترسوں بعد دوپہر کی بات ہے کہ راقم الحروف گولبازار جارہا تھا۔ مسجد محمود کے پاس پہنچا تو ایک بالا قامت جوان گندمی رنگ چہرہ کھلتا ہوا تندرست جسم سفید قمیص اور شلوار میں ملبوس دوچار ہوا اور تحریک جدید کے کوارٹروں کی طرف اشارہ کرکے کہنے لگا کہ مجھے معلوم ہے کہ دفتر وہ ہیں اور یہ مسجد محمود ہے۔ لیکن یہ عمارتوں کی لمبی قطار کیا چیز ہے۔ راقم الحروف نے بتایا کہ یہ تحریک جدید کے کوارٹر ہیں جن میں مبلغین کے کنبے اور تحریک جدید کے دیگر کارکن رہائش رکھتے ہیں۔ راقم الحروف نے نووارد سمجھ کر پوچھا آپ کہاں سے تشریف لائے کبھی پہلے یہاں نہیں آئے کہنے لگے نو دس سال ہوئے آیا تھا اس وقت تو یہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ میں ہانگ کانگ سے آیا ہوں باتیں کرتے کرتے ہم گول بازار پہنچ گئے اور وہاں سے الگ ہو گئے۔

اسی طرح گولبازار میں کئی ایک چہرے بالکل اجنبی اور غیر ملکی سے نظر آئے۔ دکانیں خریداروں سے بھرپور دکاندار سب سے نپٹ نہیں سکتا۔ مدد کے لئے ایک ایک دو دو آدمی بھی مقرر رہیں۔ بہت سے باہر سے آنے والے دوستوں کا خیال ہے کہ ربوہ میں خواہ زیادہ قیمت ہی کیوں نہ دینی پڑے بعض اشیاء یہیں سے خریدیں گے۔ تاکہ اس برکت میں ہم بھی شامل ہو جائیں۔ دن تو خیر دن ہیں راتیں بھی یہاں جاگتی ہیں۔ بارہ ایک بجے تک آوازیں آتی رہتی ہیں۔ ربوہ کے دکاندار تو خیر۔ باہر سے سینکڑوں دکاندار پہنچ چکے ہیں۔

شام وسحر مساجد میں نمازیوں کی بھیڑ اتنی ہوتی ہے کہ تل رکھنے کو جگہ نہیں ہوتی اور قطاریں تنگ کرنی پڑتی ہیں۔ جائے تنگ است و مرداں بسیار۔ تاہم دل کی وسعتیں بھی کچھ کم کشادہ نہیں۔

یہ تو آمد آمد کا سماں ہے اسی سے رخصت کا تصور بھی کر لیجئے کئی ایک احباب جو ملازمت اور کاروبار کی پابندیوں کی وجہ سے صرف ایک یا دو دن وقت دے سکتے ہیں ان کا آنا جانا تو یکساں "چشمک ہے برق کی کہ تبسم شرار کا" کی قسم کا ہوتا ہے لیکن اکثر احباب جو سب سے پہلے آتے ہیں سب سے پیچھے جاتے ہیں۔ اکثر ان میں سے ربوہ کے تحفے ساتھ لے جاتے ہیں۔

ربوہ کا سب سے بڑا تحفہ کتابیں ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف جو الشرکۃ الاسلامیہ کی محنت سے "روحانی خزائن" کے نام سے سیٹ کی صورت میں شائع ہو رہی ہیں اور جن کی ساتویں جلد اس موقع پر شائع ہوئی ہے۔ احباب اس سیٹ کو پورا کرنے کی تڑپ رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان تصانیف میں ہی وہ جدید علم کلام موجود ہے۔ جو مسیح کی آمد ثانی کے ساتھ وابستہ تھا۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہر احمدی کو کم از کم تین بار میری کتابیں پڑھنا چاہئیں۔ یہ ایک بہت بڑی برکت ہے۔ اور جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے لئے سب سے عظیم ٹھوس تحفہ ہے۔ جو لوگ یہ کتابیں خرید کر لے جاتے ہیں وہ گویا جلسہ کی برکتیں اپنے ساتھ ٹھوس صورت میں لے جاتے ہیں۔ جو ہمیشہ تک ان کے ساتھ زندگی میں رہنے والی ہیں۔ پھر یہ تحفے اپنے غیر احمدی احباب کو دینے کے لئے بھی نہایت موزوں ہیں۔ روحانی تحفے ان سے بڑھ کر اور کیا تحفے ہو سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے بعد جو اہمیت میں ویسی ہی حیثیت تفسیر کبیر کی ہے۔ تفسیر کبیر اس زمانہ میں موجودہ علوم وفنون کے زمانہ میں قرآن کریم کی موزوں ترین اور مکمل ترین تفسیر ہے اور اس کا مقابلہ زمانہ حال کی کوئی تفسیر نہیں کر سکتی۔ اس میں قرآنی علوم ومعارف کے خزانوں کو کھول کر ایک ایک گوہر اور موتی کو دکھایا گیا ہے۔ اور ثابت کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم جو انسانی زندگی کی رہنما ہیں ان کے مقابلہ میں سائنس اور فلسفہ جدیدہ کے نتائج کیا حقیقت رکھتے ہیں۔ اس تفسیر میں تشریح لغات سے لیکر تاریخ معاشیات۔ روحانیات اور ان تمام علوم وفنون کا تذکرہ ہے جو انسانی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور جن کی رہنمائی کے لئے قرآن کریم کے نزول کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ اس دفعہ سورہ نمل۔ سورہ قصص اور سورہ عنکبوت کی تفسیر الشرکۃ الاسلامیہ نے طبع کروائی ہے۔ یہ بھی ایک بیش بہا تحفہ ہے جو احباب اپنے ساتھ لے جائیں گے۔

ان کے علاوہ علمائے سلسلہ کی اور بھی نہایت مفید کتب ہیں۔ جن کا پڑھنا پڑھانا تبلیغ واشاعت دین کے کام میں اچھا مدد دے سکتا ہے۔

یہ تحفے ہیں جلسہ سالانہ کے جو احباب اپنے ساتھ لے جانا پسند کریں گے۔ بہت سے احباب تو اس معاملہ میں اتنے حریص ہوتے ہیں کہ وہ ذرا ذرا سا رسالہ بھی جو نیا شائع ہوتا ہے بلکہ اشتہار بھی اپنی لائبریری کی تکمیل کے لئے ساتھ لے جاتے ہیں۔ راقم الحروف کے ایک ماموں مرحوم کی یہی عادت تھی کہ وہ اشتہاروں تک قادیان سے لے جاتے تھے۔ انہوں نے نہایت ہی عمدہ لائبریری جمع کر رکھی تھی۔ وہ لائبریری پر محنت بھی بہت صرف کرتے تھے۔ خود جلدیں باندھتے تھے اور ایک ایک ورق کو ایسی صفائی سے رکھتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی۔ کہ وہ اتنا وقت کس طرح دے سکتے ہیں۔

بے شک ربوہ نے بطور ایک آبادی کے بہت ترقی کرلی ہے۔ اور اکثر پرانے شہروں سے بازی لے گیا ہے مگر جلسے کے دنوں میں تو یہاں ایسی رونق ہو جاتی ہے کہ جس کی یاد سال بھر دلوں میں کسکتی رہتی ہے تا آنکہ آئندہ جلسہ کی آمد آمد شروع ہو جاتی ہے اور وہ شعلے جو ابھی دبنے نہیں پائے تھے یکدم نئی قوت کے ساتھ زندہ ہو جاتے ہیں۔ اور ہر طرف زندگی کی لہریں رقص کرنے لگتی ہیں۔ اس طرح اہالی ربوہ کی زندگی کا سب سے خوبصورت اور سب سے دلچسپ زریں پہلو سالانہ جلسہ کے ساتھ وابستہ ہو کر رہ گیا ہے۔ دور افتادہ عزیزوں کی ملاقات بجائے خود۔ یہ سجدوں کی بستی زیادہ مقدس زیادہ متبرک بن جاتی ہے اور یہ چند ایام ایسے محسوس ہوتے ہیں کہ گویا جنت زمین پر نازل ہو گئی ہے۔

اعلان نکاح

(از محترم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب کراچی یونیورسٹی کراچی)

پسرم منصور احمد سلمہ' پاکستان فارن سروس حال جکارتا انڈونیشیا کا نکاح عزیزہ حنیفہ زاہدہ بنت گروپ کیپٹن عبدالحی صاحب پاکستان ائیر فورس کراچی کے ہمراہ بعوض گیارہ ہزار روپیہ مہر مکرمی مرزا محمد لطیف صاحب مربی سلسلہ نے احمدیہ ہال کراچی بتاریخ ۱۶ ردسمبر ۱۹۶۰ء نماز جمعہ سے قبل پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(خاکسار محمد اسلم)

رسالہ راہ ایمان کا دوسرا ایڈیشن شائع ہو رہا ہے

رسالہ راہ ایمان مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے دوسرا ایڈیشن نہایت مفید اضافوں کے ساتھ جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہا ہے۔

یہ رسالہ احمدی بچوں اور بچیوں کی دینی معلومات کے لئے نہایت ضروری اور مفید ہے اور ناصرات الاحمدیہ کے نصاب میں شامل ہے۔ جسکے امتحان کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھی اسکی خریداری کی تحریک فرما چکے ہیں۔

جماعتوں اور لجنات کو چاہیئے کہ جلسہ پر ضرور کافی تعداد میں خرید کر لے جائیں تاکہ جب اس رسالہ کے امتحان کی تاریخ مقرر ہو تو بچے سہولت سے اسکی تیاری کر سکیں اگر رسالہ جلد نہ خریدا گیا تو ممکن ہے پھر یہ ختم ہو جائے۔ اور نہ مل سکے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے احباب کے لئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیان فرمودہ ضروری ہدایات

(۱)

"احباب کو اسلامی جماعتوں کے مطابق پروگرام بنانا چاہیئے۔ اور اکثر وقت ذکر الٰہی میں صرف کرنا چاہیئے اور جو لوگ اس قسم کے اجتماعوں کی غرض کو پورا نہیں کرتے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے اپنے وقت کو کسی پروگرام کے ماتحت خرچ نہیں کرتے۔ اور گلیوں، ہاٹوں اور بازاروں میں اِدھر اُدھر پھرنے سے اپنے آپ کو روک نہیں سکتے ان کے لئے ان کے خاندان کے لئے ان کے دین کے لئے یہ زیادہ برکت والی بات ہوگی۔ کہ وہ یہاں نہ آئیں۔ کیونکہ ان کا یہاں آنا اور پھر اپنے وقت کو لغو باتوں میں ضائع کر دینا ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتا ہے۔"

(المصلح الموعود فرمودہ ۲۳ مارچ ۱۹۵۰ء)
(الفضل ۳ جولائی ۱۹۵۱ء)

(۲)

"الٰہی جماعتوں کو جو خصوصیت دوسروں سے ممتاز کر دیتی ہے وہ یہی ہوتی ہے کہ ان کی اکثریت اللہ تعالیٰ کی محبت میں محو ہوتی ہے۔ اور اس کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے۔ پس اس خصوصیت کو قائم رکھو اور اپنے وجودوں کو دنیا سے قطع تعلق کر کے آئنہ بلکہ بنالو۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آسانی کے ساتھ تمہیں بلند سے بلند مقام تک لے جا سکیں۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاؤ۔ اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی طرف راغب کیجئے اور اپنے قلوب کو اس کے ذکر کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرو۔ تا اس کی رضا حاصل ہو۔"

(تقریر المصلح الموعود ۲۶ دسمبر ۱۹۵۳ء)
(المصلح یکم جنوری ۱۹۵۴ء)

(۳)

"حضور نے (یعنی حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے) تشہد اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اس امر پر اظہار افسوس فرمایا کہ بعض دوست توجہ دلانے کے باوجود جلسے کے مبارک ایام ذکر الٰہی اور دعاؤں میں گزارنے کی بجائے اِدھر اُدھر پھرنے میں ضائع کر دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا جب میں نے دوستوں کو اِدھر اُدھر پھرتے دیکھا تو دل میں کہا کہ جو لوگ توجہ دلانے کے باوجود ایسا کرتے ہیں۔ ان کے دلوں کو بدلنا اسی کے اختیار میں ہے پس جب میں نماز میں خدا تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوا۔ تو میں نے اس سے عرض کیا کہ الٰہی تو نے ہی ان کو دین کی خدمت کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب تو ہی ان کے دلوں میں دین کی عزت، ذکر الٰہی کا احترام اور عبادت کی محبت عطا فرما۔ آمین۔"

(الفضل ۲ جنوری ۱۹۵۲ء)

(۴)

"اصل اور مقدم چیز تو جلسہ ہے اور ایسی چیزیں جو اس میں مخل ہوں یا تقریروں کے اثر میں روک بننے والی ہوں۔ وہ کسی صورت میں بھی جائز نہیں ہو سکتیں۔"

(فرمودہ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۰ء)
(الفضل ۱۳ جنوری ۱۹۵۱ء)

اہم الاسے نشہ بی اس کے نزول، اس کی لفظی اور معنوی حفاظت سے متعلق خدائی وعدے، اس کے ایک زندہ اور پائندہ کتاب ہونے اور ہر زمانے میں پھیل دینے کے خصوصی اوصاف اور لاثانی امتیازات کو خاص طور پر وضاحت سے بیان کیا اور اس ضمن میں بہت سی تفصیلات پر ایمان افروز پیرائے میں روشنی ڈالی،

مقالے کے اختتام پر سوالات اور مزید وضاحت کے رنگ میں اظہار خیالات کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ مکرم شیخ عبدالخالق صاحب اور راجہ نصیر احمد صاحب ناصر نے بعض سوالات کئے جن کے مکرم مولانا صاحب نے نہایت مدلل جوابات دے کر قرآن مجید کے فضائل پر مزید روشنی ڈالی۔ علاوہ ازیں مکرم مجید ضمیر بشارت الرحمن صاحب ایم۔اے اور مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مختصر سی تقاریر میں قرآن مجید کے بعض اور فضائل کی طرف اشارہ کر کے اس عالمانہ بحث کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

آخر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے صدارتی تقریر ارشاد فرماتے ہوئے احمدی نوجوانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر کو ہمیشہ مدنظر رکھنے کی تلقین فرمائی سے

اے بے خبر بہ خدمتِ فرقاں کمر بہبند
زاں پیشتر کہ بانگ برآید فلاں نماند

آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن مجید کو اس دنیوی عالم سے تشبیہ دی ہے اور فرمایا ہے کہ قرآن مجید بھی اپنی ذات میں ایک عالم ہے جس طرح اس دنیوی عالم کے مخفی عجائبات زمانے کے ساتھ ساتھ کھلتے چلے آرہے ہیں اور جدید اکتشافات کے ذریعے اس کے مخفی خزانے باہر نکل رہے ہیں اور بے شمار اکتشافات کے باوجود انسان ابھی تک اس کے اسرار کا احاطہ نہیں کر سکا ہے اسی طرح قرآن مجید جو خدا تعالے کا قول ہے اپنی ذات میں ایک عالم ہے جس کے مخفی خزانوں اور علوم و معارف کی کوئی انتہا نہیں۔ احمدی نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ قرآن میں زیادہ سے زیادہ تدبر سے کام لیں اور نئے نئے خزانے نکال کر انہیں دنیا کے لئے عام کریں اور ان سے اُن علوم جدیدہ کا مقابلہ کریں جو مذہب کے مخالف ہیں اور دنیا کو دہریت کی طرف لے جانے والے ہیں۔ یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ہے۔

آپ نے اس موقع پر ایک اور نصیحت بھی فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ تحقیق اور وضاحت کے لئے سوال کرنا اور اشکال پیش کر کے ان کی وضاحت چاہنا یا خود اس کا حل تلاش کرنا بہت اچھی چیز ہے۔ اس سے تحقیق کا مادہ بڑھتا اور علم وسیع ہوتا ہے لیکن اس میں ایک احتیاط کو مدنظر رکھنا ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ ادب کو ہر حال میں ملحوظ رکھا جائے سوالات استفسار کے رنگ میں ہونے چاہئیں ایسے اعتراضات کے رنگ میں نہیں جن سے مسلمہ اور طے شدہ اصولوں یا عقائد کے کماحقہ احترام میں کوئی فرق آسکے۔ بعض اوقات اس قسم کی بحثوں میں ہر چند کہ وہ تحقیق اور ازدیاد علم کی نیت سے ہوں۔ لوگ ویسی احتیاط کو ملحوظ نہیں رکھا کرتے۔ لیکن ہمارے نوجوانوں کو جو بفضلہ تعالےٰ اس فرق کو سمجھتے ہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔

ان بیش قیمت صدارتی ارشادات کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے دعا کرائی جس کے بعد مجلس مذاکرہ کے سالانہ اجلاس کی پہلی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

دوسری نشست آج مؤرخہ ۲۳ دسمبر کو سوا چار بجے جامعہ احمدیہ کے ہال میں منعقد ہو رہی ہے جس میں مکرم مولانا سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ "اجتہاد کی ضرورت" پر مقالہ پڑھیں گے۔

سیالکوٹ اور نارووال کی اسپیشل ٹرینوں کے اوقات روانگی

مقام	منٹ	بجکر
$\frac{12}{20}$ ۵ اپ سیالکوٹ روانگی	۳۷	۹ صبح
سمبڑیال	۶	۱۰
سودھرا	۲۶	۱۰
وزیر آباد	۲۱	۱۱
اکال گڑھ	۴۳	۱۲
حافظ آباد	۲۵	۱
سکھیکے	۳۵	۲
مڑہ بلوچاں	۵۰	۲
سانگلہ ہل	۲۵	۳
چک جھمرہ	۲۵	۴
چنیوٹ	۲۷	۶
ربوہ	۴۵	۶
$\frac{12}{20}$ ۲۵ نارووال	۳۰	۱۰ صبح
بیچو وال	۴۴	۱۰
رعیہ خاص	۵۷	۱۰
بدوملہی	۱۹	۱۱
مہتہ سوجہ	۳۰	۱۱
نارنگ	۴۷	۱۱
کالا خطائی	۳	۱۲
شاہدرہ	۱۰	۱
حسن کالر	۲۲	۱
قلعہ ستار شاہ	۳۰	۱
چیچو کی ملیاں	۳۰	۱
شیخوپورہ	۰	۲
سانگلہ ہل	۴۲	۳
چک جھمرہ	۲۸	۶
چنیوٹ	۲۸	۸
ربوہ	۲۸	۸

اہلاً و سہلاً و مرحبا
جلسہ سالانہ پر ربوہ آنے والے احباب کی خدمت میں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات کو ملحوظ رکھ کر شعبہ استقبال کی اعانت فرمائیں۔

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تاکیدی ارشاد ہے کہ گاڑی میں ٹکٹ لے کر سفر کریں اس لئے دوست اس کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں

(۲) چلتی گاڑی سے اترنے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ جب گاڑی پلیٹ فارم پر رک جائے تب اتریں اور سامان کو تیزی مگر احتیاط سے اتاریں ربوہ اسٹیشن پر اترتے وقت اپنے گنے ہوئے نگوں کو اچھی طرح دیکھ لیں

۳ - یہ امر ملحوظ رکھیں کہ گاڑی اس وقت تک نہیں چلے گی جب تک آپ کا پورا سامان نہیں اتر جاتا۔ اگر کسی خاص ضرورت کے ماتحت گاڑی ٹھہرانا مقصود ہو تو زنجیر کھینچنے کی بجائے ریلوے یا شعبہ استقبال کے کسی کارکن (جس پر شعبہ استقبال کا بیج لگا ہوگا) سے کہہ دیں

۴ - گاڑی یا بوڑے سے اترنے کے بعد اپنا سامان کسی محفوظ جگہ پر رکھ لیں۔ اس کے بعد کسی قلی سے سامان اٹھوائیں۔ مگر اس سے قبل قلی کا نمبر ضرور نوٹ کر لیں۔

۵ - ہر قلی اور ٹانگہ بان کے پاس شعبہ استقبال کی طرف سے شائع کردہ اجازت نامہ ہوگا اس کو دیکھ کر اجرت دیں۔

۶ - دوران سفر میں جو شکایات پیدا ہوں وہ جلد دفتر استقبال تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

۷ - اسٹیشن چھوڑنے سے قبل گیٹ پر ٹکٹ ضرور دے کر جائیں۔

۸ - واپسی پر اس شہر کا ٹکٹ لیں جہاں جانا ہے۔ درمیانی واسطہ اختیار نہ کریں۔ اگر کہیں دقت ہو تو فوراً شعبہ استقبال سے رابطہ پیدا کریں۔

۹ - جیب تراش آپ کی جیب پر ہی ڈاکہ نہیں ڈالتا۔ بلکہ آپ کی بیدار مغزی اور چوکسی کو بھی داغدار کرتا ہے۔ پس ہوشیار رہیں اور جیب تراش کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں

۱۰ - خشوع اور خضوع سے دعائیں کرتے ہوئے ربوہ میں داخل ہوں۔

قلیوں کا اجرت نامہ

۱ - اسٹیشن سے ملحقہ دونوں اطراف کے مکانات	۴ر آنے
۲ - اسٹیشن سے دفاتر تحریک جدید۔ ہال لجنۃ اماء اللہ۔ محلہ دارالرحمت	۵ر
۳ - اسٹیشن سے مسجد مبارک۔ نصرت گرلز کالج۔ نصرت گرلز ہائی سکول۔ دارالصدر شرقی	۶ر
۴ - دارالصدر غربی۔ ہائی سکول۔	۶ر
۵ - اسٹیشن سے کالج۔ ریسرچ ۸ر دارالیمن۔ دارالنصر	۱۰ر

بس کے اڈہ سے

۱ - دارالصدر شرقی مسجد مبارک۔ ہال لجنہ۔ دفتر انجمن و تحریک	۴ر
۲ - نصرت گرلز کالج۔ نصرت گرلز سکول۔ دارالصدر غربی	۵ر
۳ - دارالرحمت غربی۔ شرقی۔ وسطی	۶ر
۴ - ہائی سکول۔ دارالیمن۔ باب الابواب ۸ر (۵) کالج ریسرچ دارالنصر	۱۰

نوٹ۔ سامان کا وزن ایک من ہونا چاہیئے۔

درخواست دعا

اس دفعہ احساس سردی کی وجہ سے میری بیماری (فالج) کے عوارض میں بہت شدت پیدا ہو گئی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ درویشان قادیان اور دیگر بزرگوں اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ نیز اگر کسی دوست کو کوئی ایسا نسخہ معلوم ہو جو متعدد ایسے مریضوں پر کامیابی کے ساتھ آزمایا گیا ہو تو وہ براہ مہربانی جلسہ سالانہ پر کسی دن مغرب سے پہلے گھر میں ملیں تا علاج کے متعلق ان سے بات چیت کی جائے

(کیپٹن (ڈاکٹر) محمد رمضان محلہ دارالصدر غربی - ربوہ)

مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب کا پیغام جماعت احمدیہ لاہور کے نام

جیسا کہ احباب کو علم ہے محترم چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور گذشتہ چند دنوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ لاہور کے نام ایک پیغام ارسال فرمایا ہے۔ جس میں آپ نے اپنی صحت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی ہے اور جماعت لاہور کو بعض اہم نصیحتیں فرمائی ہیں۔ یہ پیغام درج ذیل کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت کو محترم چوہدری صاحب موصوف کے لئے خاص طور پر التزام کے ساتھ دعا کرنی چاہیئے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

احباب کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہوگا۔ میں پچھلے ایک ہفتہ سے بیمار ہوں۔ خون کے دباؤ کی زیادتی کیوجہ سے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا۔ اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے خون کے دباؤ میں کافی کمی آگئی ہے اور ڈاکٹر صاحبان کی رائے میں اب میں رو بصحت ہوں۔ الحمد للہ۔ مجھے امید ہے کہ احباب مجھے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھتے ہوں گے کہ اللہ تعالےٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

ایک امر جس کی جانب میں خاص طور پر احباب کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ لاہور کی جماعت بفضلہ تعالےٰ سلسلہ میں ایک خاص مقام کی حامل ہے اور نظام جماعت خدا تعالےٰ کے فضل اور احسان سے بڑی عمدگی سے چل رہا ہے۔ مجھے اپنی بیماری کے دنوں میں خاص طور پر اسبات کا افسوس ہے کہ میں جماعت کے کاموں میں اتنا حصہ نہیں لے سکتا۔ جتنا کہ صحت کے ایام میں لے سکتا تھا۔ لہذا یہ کام اب عہدیداروں اور احباب کے خاص تعاون کا مستحق ہے۔ آپ لوگوں نے جماعت میں اپنا ایک مقام پیدا کر لیا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس میں کسی قسم کی کمی نہیں آنے دیں گے۔ انشاء اللہ العزیز جماعت کا ہر کام باہمی تعاون اور خلوص سے کرتے چلے جائیں۔ اور اس میں کسی قسم کی کمزوری نہ آنے دیں۔ آپ میں سے ہر ایک یہ محسوس کرے کہ جماعت کے کاموں کا وہ خود ذمہ دار ہے اور اگر اس نے کوئی کمزوری دکھائی تو جماعت کا نقصان ہوگا۔ اگر آپ اس احساس ذمہ داری سے کام کریں تو انشاء اللہ العزیز جماعت روز افزوں ترقی کرتی چلی جاوے گی اور سب کام احسن طور پر ہوتے چلے جاویں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے اور آپ کے نیک کاموں کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

جو احباب عیادت کے لئے تکلیف کر کے آتے رہے ہیں اور جو اس جذبہ سے نہیں آئے کہ میری بیماری میں زیادتی کی وجہ نہ بنیں اُن سب کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء والسلام خاکسار

اسد اللہ خاں ۲۱/۱۲/۶۰

امیر جماعت احمدیہ لاہور

چندہ تحریک خاص

چونکہ یکم جنوری ۱۹۶۱ء سے پاکستان میں سکہ کی تبدیلی ہو رہی یعنی آئندہ آنے اور پائیاں منسوخ ہو جائیں گے اور سب سے چھوٹا سکہ نیا پیسہ ہوگا۔ لہذا موصی صاحبان سے چندہ تحریک خاص کی شرح ان کی آمدنی پر بجائے ایک پائی فی روپیہ نصف پیسہ ہوگی اور چندہ عام ادا کرنے والوں کی آمدنی پر بجائے نصف پائی کے ¼ پیسہ فی روپیہ۔ تمام سکرٹریان مال سے التماس ہے کہ آئندہ اس نئی شرح پر تحریک خاص وصول فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

شکریۂ احباب

(از محترم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب لاہور)

میں ۱۳ و ۱۴ دسمبر کی درمیانی شب کو اچانک فالج کے حملہ کے باعث بیمار ہو گیا جس کی پہلی اطلاع ۱۵ دسمبر کے اخبار الفضل میں شائع ہوئی۔ اس اطلاع کی بناء پر ہمدردی کے بہت سے خطوط و تار موصول ہوئے اور اب تک موصول ہو رہے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ اسلئے میں اخبار کے ذریعے سب بزرگوں بھائیوں اور عزیزوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ حالت خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے احباب شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں (اسد اللہ خاں

۲۳ ایگن روڈ۔ چھاؤنی لاہور

نادار مریضوں کے علاج کیلئے چندہ دینے والے احباب

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

نادار و غریب مریضان کے علاج کے لئے جن احباب جماعت نے ۱/۱۲/۶۰ سے ۳/۱۲/۶۰ تک رقوم بطور صدقہ بھجوائی ہیں ان کے نام مع رقوم ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان صدقات کو قبول فرماتے ہوئے بھجوانے والے دوستوں کی تمام مشکلات و بیماریوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

نیز احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقوم نادار مریضان کے علاج کے لئے فضل عمر ہسپتال میں بھجواتے رہیں۔ والسلام ڈاکٹر مرزا منور احمد

فہرست چندہ دہندگان برائے علاج مریضاں۔ از ۱/۱۲/۶۰ تا ۱۳/۱۲/۶۰

۱۔ قریشی محمد شفیع صاحب الکیمسٹس ربوہ ۱۲/-
۲۔ شمیم اختر صاحب پشاور چھاؤنی ۵/-/-
۳۔ بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد ۱۵/-
۴۔ میجر محمد اسمٰعیل صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۱۰/-
۵۔ ملک سراج دین صاحب جماعت سمبڑیال ضلع سیالکوٹ ۳۴/-
۶۔ ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب منٹگمری ۲۰/-
۷۔ وقار احمد صاحب ولد خان عبد السلام صاحب سرگودھا ۱۲/۸
۸۔ چوہدری وحید سلیم صاحب مزنگ روڈ لاہور ۱۰/-
۹۔ صدر الدین احمد صاحب پاک ماڈرن کالونی کراچی ۲۰/-
۱۰۔ رشید احمد صاحب سکرٹری مال چک ۱۲۱ ج ب لائلپور از صغریٰ بیگم اہلیہ ناصر احمد صاحب ۲۰/-
۱۱۔ ملک حبیب الرحمٰن صاحب شیخوپورہ منجانب والدین مرحومین ۳۰/-
۱۲۔ محمود عالم صاحب روہڑی ۹/-
۱۳۔ خالد سعید صاحب پرانی انارکلی لاہور ۵/-
۱۴۔ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ غلام نبی صاحب گلکار راولپنڈی ۵/-/-
۱۵۔ ولی محمد صاحب دھرڈو چک ۶۱ ج ب لائلپور ۴/-
۱۶۔ سید انوار احمد صاحب شریفی ڈاک بنگلہ بہاولپور ۲۰/-/-
۱۷۔ امۃ السمیع صاحبہ سیالکوٹ ۶/-/-
۱۸۔ ایم محمد عمر انور صاحب سرگودہا ۵/-/-
۱۹۔ فدا محمد خانصاحب بی۔ اے مغلپورہ لاہور ۵/-/-
۲۰۔ قاضی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ ۱۰/-/-
۲۱۔ زہرہ بیگم صاحبہ معرفت کیپٹن ڈاکٹر اے ایس خان حیدرآباد ۱۹/-
۲۲۔ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء الٰہی صاحب مرحوم کھاریاں ۲/-
۲۳۔ محمد احمد صاحب ربوہ ۲/-/-
۲۴۔ کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ ۱۰/-
۲۵۔ ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ ربوہ ۲۱/-
۲۶۔ مریم بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب ربوہ ۱۶/-
۲۷۔ ڈاکٹر علی نور صاحب میمن سنگھ ۱/-
۲۸۔ بیگم محمود الحسن صاحب کراچی ۲۵/-
۲۹۔ عبد الرؤف صاحب نیو موڈ ہاؤس ڈھاکہ ۲۰/-
۳۰۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی ۴۰/-/-
۳۱۔ شیخ محمد نذیر صاحب اوکاڑہ ۵/-
۳۲۔ نوابزادہ محمد امین خانصاحب بنوں ۱۰/-
۳۳۔ بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب گوکھیکی ۵/-
۳۴۔ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا ۳۰/-
۳۵۔ سید کلیم اللہ صاحب بی۔ اے چک ۶/۱۱۷ منٹگمری ۴۰/-
۳۶۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب لنڈن ۲۰/-
۳۷۔ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب لیاقت میموریل ہسپتال کوہاٹ ۱۰/-
۳۸۔ محمد اسلم صاحب ولد چوہدری عبد الرزاق صاحب ملتان ۵/-
۳۹۔ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ صوفی نذیر احمد صاحب ربوہ ۵/-
۴۰۔ محمد رفیق صاحب کھوکھر نوال کلی مردان ۱۰/-
۴۱۔ لطیف احمد صاحب پراچہ لنڈن برادر کلاں عبد الحمید صاحب ۵۰/-
۴۲۔ عزیزہ بیگم صاحبہ ۱۵/-
۴۳۔ مغفرت محمودہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد طفیل صاحب ۱۰۰/-
۴۴۔ محمد شفیع صاحب و شیخ محمد انور صاحب سرگودھا ۳/۹/۸
۴۵۔ عبد القادر صاحب کومیلا کینٹ مع غیر احمدی دوست ۱۹/-/-
۴۶۔ صالحہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد صدیق صاحب ڈھاکہ ۱۰/-
۴۷۔ محمد سلطان صاحب تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ ۵/-/-
۴۸۔ میجر عارف زماں صاحب ربوہ ۷/۸/-
۴۹۔ چوہدری احمد مختار صاحب کراچی ۱۲۲/-
۵۰۔ ایک احمدی دوست از لطیف آباد ضلع حیدرآباد ۱۰/-
۵۱۔ بابو مولا بخش صاحب گوجرانوالہ ۱/-
۵۲۔ عطا محمد صاحب گوندلانوالہ گوجرانوالہ ۵/-
۵۳۔ نذیر احمد صاحب سکرٹری مال سول لائن لاہور ۴/۲/-
۵۴۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کوہاٹ ۲۰/-/-
۵۵۔ راشدہ مبارکہ صاحبہ باندھی سندھ ۲۰/-
۵۶۔ چوہدری عبد الغنی صاحب سکرٹری مال خانیوال ۳/۸/-

(باقی)

ضروری اصلاح

حیات بقاپوری حصہ پنجم کے متعلق احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس میں جو قابل اعتراض حصہ تھا مکرم مولانا بقاپوری صاحب نے اس کی درستی کر دی ہے اور اسے کتاب سے خارج کر دیا ہے لہذا اب ان کو کتاب کی اشاعت کی اجازت دے دی گئی ہے۔ نظارت امور عامہ کی تصدیقی مہر ہر کتاب پر ثبت ہے۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

گنج مغلپورہ لاہور میں ایک جلسہ

مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۶۰ء بروز اتوار بوقت ۵ بجے شام گنج مغلپورہ لاہور میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے "اہل اسلام کا ماضی و شاندار مستقبل" کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ حاضرین نے جن کی تعداد کم و بیش تین صد پر مشتمل تھی بڑی دلچسپی سے تقریر کو سنا۔ سامعین پر رقت طاری ہو گئی۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ (عبدالرشید طارق)

اعلانات نکاح

(۱) میرے لڑکے عزیز "فضل الرحمٰن نعیم" کا نکاح ۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء بعد نماز فجر مولانا ابوالعطاء صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد نگر نے ہمراہ نعیمہ شاہدہ بنت حکیم محمد رشید صاحب سکنہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بعوض ایک ہزار روپیہ مہر مسجد احمدیہ احمد نگر میں پڑھا۔

(۲) چوہدری محمد نفیس ولد محمد یوسف صاحب کا نکاح بیگم اکتوبر ۱۹۶۰ء بعد نماز ظہر ہمراہ حلیمہ خالدہ بنت حکیم محمد رشید صاحب سکنہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر چوہدری محمد یوسف صاحب بی اے۔ بی ٹی صدر جماعت بھیرہ نے مسجد احمدیہ احمد نگر میں پڑھا۔

(عبدالرحمٰن زنا بیق احمد نگر۔ ربوہ)

سلسلہ احمدیہ کے تین جلیل القدر بزرگوں کے سوانح

حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحبؓ۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ اور حضرت قاضی امیر حسین صاحبؓ کے سوانح قریب میں اصحاب احمد میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ احباب مضامین سے بھی اعانت فرمائیں۔

(ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد قادیان)

دعائے مغفرت

میری والدہ ماجدہ مہرالنساء بیگم صاحبہ مورخہ ۱۶ دسمبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ بعمر ۷۰ سال ربوہ میں انتقال فرما گئیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپ برہمن قوم سے مسلمان ہوئی تھیں۔ اور ۱۹۱۷ء میں احمدی ہوئیں اور بقیہ عمر قادیان اور ربوہ میں بسر کی۔ غالباً ۱۹۱۸ء میں وصیت کی۔ مرحومہ نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ باوجود بڑی عمر ہونے کے نماز روزہ کی پوری طرح پابند تھیں۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی اور کندھا دیا اور بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ احباب کرام ان کی ترقی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

مرحومہ عبدالخالق خانصاحب ناگپوری مرحوم کی بیوی تھیں۔

(عبدالحمید خاں ولد عبدالخالق خانصاحب مرحوم ناگپوری ۵ مشن روڈ۔ لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

سالانہ جلسہ پر رسالہ خالد کی خاص پیشکش

قارئین خالد اور احباب جماعت یہ سن کر انتہائی مسرت محسوس کریں گے کہ مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق سالانہ جلسہ کی مقدس تقریب پر خالد کا ایک شاندار اور ضخیم نمبر شائع کیا جا رہا ہے

اس نمبر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض نایاب اور قلمی تبرکات اور ایمان افروز تقریر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک غیر مطبوعہ اور معرکۃ الآراء تاریخی خطاب بھی شامل اشاعت ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی۔ جناب پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب۔ جناب شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری محقق عیسائیت۔ جناب اختر صاحب گوبندپوری۔ جناب قریشی اسداللہ صاحب فاضل اور دوسرے اہل قلم حضرات کے بلند پایہ مضامین اور مقالے جو بے حد معلومات افزا اور دلچسپ ہیں اس خاص نمبر کی زینت ہیں۔

رسالہ کے شعری حصہ میں جن بزرگوں اور دوستوں کا تازہ کلام شامل ہے ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل جناب عبدالسلام صاحب اختر ایم اے۔ جناب چوہدری محمد علی صاحب ایم اے۔ جناب پروفیسر نصیر احمد خانصاحب ایم اے جناب اختر صاحب گوبندپوری۔ جناب راجہ نذیر احمد صاحب ظفر (مومیو) اس خاص نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ جو حضرات جلسہ پر خالد کی سالانہ قیمت پانچ روپے چندہ ادا کر کے رسالہ کی سالانہ خریداری منظور فرمائیں گے۔ ان کی خدمت میں یہ خاص پیشکش مفت پیش ہوگی۔

(مہتمم اشاعت)

وزیر آباد جنکشن سے جلسہ پر آنے والے احباب

ربوہ جلسہ سالانہ پر جانے والے احباب کے لئے ایک ڈیزل ریل کار معہ ٹریلر کے مورخہ ۲۵-۱۲-۶۰ کو صبح ۱۰ بجے چلے گی۔ اردگرد کے احباب ۲۴-۱۲-۶۰ شام تک وزیر آباد تشریف لے آئیں اور ۲۵-۱۲-۶۰ صبح دس بجے بآرام ریل کار پر سوار ہوں ۲۴-۱۲-۶۰ رات کی رہائش کے لئے ان کا انتظام خاکسار نے کر دیا ہوا ہے۔ رات آرام سے ٹھہر کر صبح دس بجے بآرام ریل کار پر سوار ہو سکتے ہیں

(ڈاکٹر امین ایم عبداللہ ہاگورا جنرل سیکرٹری ویلفیئر وزیر آباد)

عہدیداران جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ کا اجلاس

مورخہ ۲۸ اور ۲۹ دسمبر ۱۹۶۰ء کی درمیانی رات بوقت سات بجے جملہ عہدہ داران جماعت ضلع شیخوپورہ کا اجلاس ہونا قرار پایا ہے۔ تمام پریذیڈنٹ صاحبان اور امرائے جماعت کی شرکت ضروری ہے۔ وقت مقررہ پر شمولیت اختیار فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کو اعصابی تکلیف ہے جس سے دل کو بھی ضعف ہو جاتا ہے۔ درمیان میں قدرے افاقہ ہو گیا تھا اب پھر بیماری کے حملے کی شکایت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (ملک فضل احمد سابق پہریدار صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ربوہ)

(۲) والد محترم محمد صادق صاحب فاروقی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قصور آجکل صاحب فراش ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اسلم فاروقی)

(۳) خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ جناب عبدالرحمٰن صاحب ہمایوں جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (بشیر احمد ناصر ۷۰۵ پورن نگر سیالکوٹ شہر)

وصیت

ذیل کی وصیت منظوری سے قبل شائع کی جاتی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۸۹۵:- میں مریم بیگم زوجہ صوفی غلام محمد صاحب قوم نیازی پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹... ساکن ربوہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۶/... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ زیور طلائی وغیرہ قیمتی -/۵۰۰ کل میزان -/۱۰۰۰ جو میری ملکیت ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ تفصیل کانٹے ایک جوڑی و کنگن ۵ تولہ۔ راقم الحروف خاکسار غلام محمد صوفی خاوند موصیہ

العبد: نشان انگوٹھا مریم بیگم زوجہ صوفی غلام محمد صاحب
گواہ شد:- محمد اکبر فضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کوہاٹ ڈویژن
گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

ٹونی لیمپ

چارٹرڈ انجینئرنگ ورکس لاہور کی بنی ہوئی شہرہ آفاق ٹونی لیمپ سستی۔ خوبصورت اور کم خرچ ہے اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے کیونکہ اسکی ہلکی اور ٹھنڈی روشنی میں چھوٹے بچے گہری نیند سوتے ہیں۔ آپ اپنے سائیکل کے آگے بھی اسے لگا سکتے ہیں۔ کیونکہ تیز ہوا اس کو بجھا نہیں سکتی۔ آپ اسے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ٹونی لیمپ سٹال گولبازار ربوہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(مینیجر چارٹرڈ انجینئرنگ ورکس ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور)

اَھلاً وَّ سَھلاً وَّ مَرحَبا

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں

خوش ذائقہ چائے

اور

لذیذ اشیائے خوردنی کے لئے مرکزِ سلسلہ کی

قدیمی دکان

فیاضی سٹال غلہ منڈی ربوہ

میں تشریف لائیے!

۲۱ دسمبر سے ۴ جنوری تک

اگرچہ ہمارا مریضوں کے معائنہ کا وقت ۸½ بجے صبح سے ایک بجے تک ہے لیکن جلسہ سالانہ کے پیش نظر ۲۱ دسمبر ۱۹۶۰ء سے ۴ جنوری ۱۹۶۱ء تک پندرہ دن کے لئے مریضوں کے معائنہ کا وقت قریباً سات بجے صبح سے گیارہ بجے رات تک رکھا گیا ہے (سوائے نماز اور جلسہ کے خاص اوقات کے) احباب مطلع رہیں

خاکسار

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

ملبوساتِ قدیم بطرز جدید

برکت علی اینڈ کمپنی (داڑھی والے)

ٹیلیفون نمبر ۶۲۶۷۱

۴۲ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

هوالشافی

مُفت "پہلی دواء" مُفت

ہر مرض کی پہلی دواء

ایک عرصہ کی ریسرچ کے بعد ہم دنیا کے سامنے ایک عظیم الشان دوا پیش کر رہے ہیں جو بفضلہ تعالےٰ قریباً تمام نئی اور شدید امراض کا فوری طور پر قلع قمع کر دیتی ہے پرانی اور پیچیدہ امراض میں تو ہومیو پیتھی کے انتہائی بلند معیار کو ایک دنیا تسلیم کر چکی ہے لیکن نئی اور یکدم شدت سے آنیوالی امراض میں اس جدید میڈیکل سائنس کی زود اثری سے ابھی بہت کم لوگ واقف ہیں "پہلی دواء" انشاء اللہ تعالیٰ اس میدان میں بھی ہومیو پیتھی کا سکہ بٹھا دیگی۔ یہ دوا جس تیزی سے نئی امراض کو ختم کرتی ہے اس کا صحیح اندازہ اس کے استعمال سے ہی ہو سکتا ہے۔ مندرجہ ذیل امراض کے لئے اسکی تین خوراکیں (جو عموماً کافی رہتی ہیں) مفت حاصل کریں۔ سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ ہر قسم کی نئی سوزشیں مثلاً گلے کی سوزش۔ دماغی پردوں کا ورم یعنی سرسام کن پیڑے۔ غدود کا پھولنا۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ (جبکہ صرف اجتماع خون ہو۔ پیپ اور رساؤ کی نوبت نہ آئی ہو) مثانے کی سوزش کی وجہ سے پیشاب کی بندش اور سردی لگنے سے پیدا ہونیوالی ہر قسم کی تکالیف وغیرہ۔

نرخنامہ:	ایک ڈرام (۱۲ خوراک)	دو ڈرام	چار ڈرام	ایک اونس ۸ ڈرام
	-/۸/-	-/۱۲/-	۱/۸/-	۲/۸/-

علاوہ محصولڈاک و پیکنگ۔ ایک درجن شیشی پر کمیشن ۲۵ فیصدی۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

تعلیم یافتہ اور معزز دوست سرپرستی فرمائیں،

طلبہ تعلیم الاسلام کالج کی طرف سے قائم کردہ

کالج شاپ

جلسہ سالانہ کے ایام میں

تشریف لاویں

- لذیذ کیک گرم انڈے
- اچھی سروس اور خالص چیز
- خوش ذائقہ دار پیٹی اور مچھلی
- بہترین و مختلف اقسام کی پیسٹری و بسکٹ
- عمدہ صفائی اور سستے دام
- گرم و سٹرانگ چائے

نوٹ: سینڈوچ اور فینسی کیک بھی آرڈر پر تیار ہو کر دستیاب ہو سکتے ہیں۔

"بے بی ٹانک کو فروغ دیجئے"

صرف اس لئے نہیں کہ یہ آپ کی قومی اور ملکی مصنوعات میں سے ہے بلکہ اس لئے بھی کہ یہ ٹانک بچوں کی ہر دوسری دوا اور ٹانک سے زیادہ زود اثر۔ مفید اور ان کی شاندار جسمانی اور ذہنی نشوونما کی ضامن ہے۔

دانت نکالنے والے بچوں کو دستوں۔ قے۔ بدہضمی اور سوکھے پن سے بچاتی ہے اسکے استعمال سے بچے دانت آسانی سے اور جلدی نکال لیتے ہیں۔ اپنے بچوں کو "بے بی ٹانک" استعمال کرائیں اور دوسروں کو اسکے استعمال کا مشورہ دیں۔

قیمت ایک ماہ کورس -/-/۳ پندرہ روزہ کورس -/۱۲/- روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

جاگلے پلز

مردانہ طاقت کی بہترین دوائی جو دل و دماغ اور قوت ہاضمہ کو طاقت بخشتی اور قوتِ کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔

قیمت فی شیشی ۵۰ گولی -/-/۵

سُرمہ سفید نورانی

بینائی کو تیز کرتا ہے۔ عینک کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے تریاق ہے

قیمت فی شیشی ۶ ماشہ -/۸/۲ ۳ ماشہ -/۴/۱

دواخانہ دارالامان ربوہ

اعلان

میرا ایک قطعہ زمین دس مرلہ برلب سڑک محلہ ج پانی میٹھا کلر کا نام و نشان نہیں۔ آبادی کے درمیان واقع ہے جسے میں فروخت کرنا چاہتا ہوں خواہشمند احباب مینیجر صاحب الفضل سے ملیں یا مجھے مل کر قیمت کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

(گیانی واحد حسین مربی سلسلہ ربوہ محلہ دارالصدر غربی)

ہر قسم کی بواسیر کا بینظیر اور شرطیہ علاج

بغیر کسی درد۔ تکلیف۔ خون اور اپریشن کے اس موذی مرض کا ایک دفعہ ایک ہفتہ تک علاج کروا کر تا زندگی نجات حاصل کریں۔

حکیم فیروزالدین لودھی ننگلوی محلہ دارالصدر غربی خانیوال ہاؤس ربوہ۔ ضلع جھنگ

خوشخبری:-

ساکنین ربوہ اور جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے دوستوں کی سہولت کے لئے مشہور و معروف ایگل برانڈ میسر چائنہ ورکس کی کراکری کا سٹال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں لگایا جا رہا ہے جس سے ہر قسم کی کراکری۔ سفید۔ چینی۔ براؤن۔ فیروزی۔ گولڈن اور سلیٹی شیڈ والے ڈنر اور ٹی سیٹ۔ ڈنر سیٹ بارعایت خرید فرماویں۔

(مینیجر میسر چائنہ ورکس جی ٹی روڈ اقبال پارک گجرات)